25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات یکم دسمبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز بدھ 31 اگست 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

تحصیل صادق آباد: بستی مورن کے ڈرینج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*6341: قاضی احمد سعید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بستی مورن تحصیل صادق آباد میں ڈرینج سسٹم کب منظور ہوا اور کب مکمل ہوا؟

(ب) مذکورہ ڈرینج سسٹم کتنا عرصہ فنکشنل رہا؟

(ج) اس پر لاگت کتنی آئی اور ٹھیکہ کس فرد یا فرم کو دیا گیا؟

(د) مذکورہ ڈرینج سسٹم میں غیر معیاری کام پر ذمہ داران کا تعین ہوا یا نہیں اور ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 مئی 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) بستی مورن تحصیل صادق آباد میں ڈرینج سسٹم 2004-12-11 کو منظور ہوا اور سال 2006 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیرِ نگرانی مکمل ہوا جسکا تخمینہ لاگت چھتیس لاکھ (36 لاکھ) روپے تھا۔

(ب) مذکورہ سسٹم یوزر کمیٹی کو ہینڈ اوور کرنے کے بعد ایک سال تک فنکشنل رہا۔

(ج) مذکورہ ڈرینج سسٹم کی تکمیل پرَ چھتیس لاکھ روپے لاگت آئی اور یہ منصوبہ میسرز محمد امین گورنمنٹ کنٹریکٹر نے مکمل کیا۔

(د) مذکورہ منصوبہ میں کوئی غیر معیاری کام نہیں ہوا۔ اس گاؤں کی یوزر کمیٹی اس سکیم کو Maintain نہیں کر رہی کیونکہ نالیوں کی

باقاعدگی سے صفائی نہ ہونے کی وجہ سے مٹی سے بھری پڑی ہیں۔ اس وجہ سے گھریلو پانی کا اخراج نہیں ہو سکتا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2016)</u>

بروز بدھ 31اگست 2016کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

تحصیل صادق آباد: بستی مورن میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ

*6342:قاضی احمد سعید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع مورن تحصیل صادق آباد کی آبادی قیام پاکستان سے تاحال پینے کے صاف پانی سے محروم ہے؟

(ب) حکومت وہاں پر کب تک صاف پانی مہیا کرنے یا فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 19مارچ 2015تاریخ ترسیل 4مئی 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ موضع مورن تحصیل صادق آباد جس کی موجودہ آبادی تقریباً5967نفوس پر مشتمل ہے۔اس موضع میں پینے کے صاف پانی کا کوئی منصوبہ نہ ہے۔

(ب) جی ہاں ارادہ رکھتی ہے۔اس مقصد کے لیے حکومت پنجاب نے صاف پانی کمپنی بنائی ہے جو کہ مرحلہ وار پنجاب کے تمام دیہاتوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ مہیا کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29اگست 2016)

لاہور: شہریوں کو انتہائی مضر صحت پانی کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2408:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں واسا کی طرف سے فراہم کیے جانے والے پانی میں NUST کی رپورٹ کے مطابق سنکھیا کی مقدار بہت زیادہ ہے اور یہ انتہائی مضر صحت پانی لاہور کے شہریوں کو فراہم کیا جارہا ہے؟

(ب) حکومت نے خطرناک زہریلے پانی کو صاف کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج)لاہور میں کتنے ٹیوب ویلز کے ساتھ فلٹریشن یونٹ لگادیئے گئے،اگر جواب نہ میں ہے توکب تک لگادیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور میں کچھ ٹیوب ویلز میں سنکھیا کی مقدار عالمی ادارہ صحت (W.H.O) کے معیار سے زیادہ ہے۔ حکومتِ پنجاب لاہور کے شہریوں کو سنکھیا سے پاک پانی فراہم کرنے کے لیے خصوصی توجہ دے رہی ہے اوراس سلسلے میں مختلف مقامات پر فلٹریشن پلانٹ آرسینک ریموول (Arsenic Removal) کی تنصیب کر دی گئی ہے اور لاہور کے شہری آرسینک سے پاک پینے کے صاف پانی کی سہولت سے مستفید ہورہے ہیں۔

(ب) لاہور شہر کے اُن علاقوں میں جہاں پانی میں سنکھیا کی مقدار نسبتاً زیادہ ہے وہاں حکومت پنجاب کی ہدایات کی روشنی میں سنکھیا سے پاک پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر 399 آرسینک ریموول فلٹریشن پلانٹس لگائے جارہے ہیں۔اس سلسلے میں 279 عدد فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب مکمل کی جاچکی ہے اور لوگ آرسینک سے پاک پینے کے صاف پانی کی سہولت سے مستفید ہورہے ہیں۔

(ج) لاہور میں 279 ٹیوب ویلز کے ساتھ آرسینک ریموول فلٹریشن پلانٹس لگادیئے گئے ہیں جن سے لوگ مستفید ہورہے ہیں۔مزید برآں 120 پر کام جاری ہے اور یہ فلٹریشن پلانٹس 2017 کے آخیر میں آپریشنل ہوجائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2016)</u>

صوبہ کے بڑے شہروں پر دیہات سے شہروں کی طرف انتقال آبادی کا دباؤ ودیگر تفصیلات

*2409:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے بڑے شہروں مثلاً لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، سیالکوٹ، ملتان اور بہاولپور وغیرہ پر دیہات سے شہروں کی طرف انتقال آبادی کا دباؤ بہت زیادہ ہے؟

(ب)اس وقت محکمہ نے چھوٹے شہروں میں کم آمدنی والوں کے لئے تین مرلہ / پانچ مرلہ کی کتنی ہاؤسنگ سکیمیں ڈیزائین کروائیں ہیں تاکہ چھوٹے شہروں کے قریب بھی شہری سہولتوں کی آبادیاں تشکیل پاسکیں اگر سکیمیں بنائی گئی ہیں تو شہروں کے نام اور تفصیل سے مطلع فرمائیں اور اگر جواب نفی میں ہے تو وجوہات سے مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب)اس وقت محکمہ صوبے کے مختلف چھوٹے شہروں میں تین مرلہ اور ایریا ڈویلپمنٹ سکیمیں بنا رہا ہے تفصیلات Annex A,B,C,D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی

PLDC نے ساہیوال میں کم آمدنی والوں کے لیے ایک سکیم بنائی ہے، تفصیل درج ذیل ہے:۔

3 مرلہ کے 125 گھر اور 5 مرلہ کے 87 پلاٹ علاوہ ازیں لاہور اور فیصل آباد میں بھی کم آمدنی والوں کے لیے تین سکیمیں بنائی ہیں، تفصیل درج ذیل ہے۔

آشیانہ فیصل آباد میں 3 مرلہ کے 106 گھر اور 5 مرلہ کے 109 پلاٹ ہیں۔ آشیانہ قائد لاہور میں 2 مرلہ کے 967 گھر اور 3 مرلہ کے 952 گھر ہیں۔ آشیانہ اقبال لاہور میں 6500 اپارٹمنٹ تعمیر کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2016)</u>

حلقہ پی پی 152 میں واٹر سپلائی اور سیوریج سے متعلقہ تفصیلات

*4736: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 152 لاہور میں سال 12-2011 تا 14-2013 کے دوران کتنی آبادیوں / علاقوں کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت متعلقہ ترقیاتی ادارہ نے فراہم کیں؟

(ب)اس حلقہ میں اس وقت کتنی آبادیوں اور علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت نہ ہے؟
(ج)جن آبادیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت نہ ہے حکومت پنجاب کب تک ان کو یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)حلقہ PP-152 لاہور میں سال 12-2011 تا 14-2013 کے دوران 14 آبادیوں / علاقوں کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت واسا لاہور نے فراہم کی۔
(ب)اس وقت اس حلقہ کی واسا کے زیرِانتظام تمام آبادیوں / علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت موجود ہے۔
(ج)اس حلقہ کی واسا کے زیرِانتظام تمام آبادیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2015)

باغ جناح، جیلانی پارک میں خصوصی افراد کے پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*5517: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باغ جناح، جیلانی پارک لاہور میں خصوصی افراد کے پارکس کی تعمیر پر پی ایچ اے نے کتنی رقم خرچ کی، سال 14-2013 کے دوران خرچ کی گئی رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟
(ب)کیا یہ درست ہے کہ جلو بوٹینیکل گارڈن و سپورٹس گراؤنڈ اور جلو گاؤں کے درمیان حفاظتی دیوار تعمیر کی ہے اس پر کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیل بتائی جائے؟
(ج)رنگ روڈ لاہور پر آبپاشی کے نئے نظام کی تنصیب پر کتنی رقم خرچ کی گئی، یہ رقم کب اور کن وجوہات کی بناء پر خرچ کی گئی، تفصیل فراہم کی جائے، نئے نظام کی تنصیب کی منظوری کب اور کس نے دی؟

(د) جلو پارک لاہور میں کرکٹ پولین اور ہاکی گراؤنڈ کی تعمیر کب کی گئی اور اس کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ کی گئی، رقم خرچ کرنے کی منظوری کب اور کس نے دی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ان دونوں پارکوں میں خصوصی افراد کیلئے طبعی اور تفریحی سہولیات کے لئے تقریباً۔/17,271,000 روپے خرچ کئے گئے یہ رقم درج ذیل کاموں پر خرچ کی گئی:۔

(i) جنگلا بمعہ گیٹ (ii) واکنگ ٹریک (iii) بچوں کے جھولے (iv) پائپ ریلنگ (v) ویل چیئر (vi) کینٹین

(vii) بنچز (viii) واش روم (ix) فوارہ

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ جلو گارڈن اور جلو گاؤں کے درمیان دیوار تعمیر کی گئی ہے جسکی کل لاگت تقریباً

۔/13,500,000 روپے آئی تھی یہ رقم پکی دیوار بمعہ جنگلا پر خرچ کی گئی۔

(ج) رنگ روڈ پر لگائے گئے پودوں کو سیراب کرنے کے لئے آبپاشی کے نظام کے لئے محکمہ رنگ روڈ اتھارٹی نے PHA کو تقریباً۔/20,797,000 روپے فنڈز دیے اور پی ایچ اے نے پیکج 15,13,11,9 پر کام کیا جسکی منظوری مجاز اتھارٹی نے 13-2012 میں دی یہ رقم درج ذیل کاموں پر خرچ کی گئی:۔

واٹر پمپ بمعہ موٹر (ii) پائپ لائن (iii) لاری ہائیڈرینٹ (iv) رین گن

(د) جلو پارک لاہور میں کرکٹ پویلین بمعہ ہاکی گراؤنڈ کی تعمیر 2012 میں کی گئی اور اس پر تقریباً

۔/7,150,000 روپے خرچ آئی۔ رقم خرچ کرنے کی منظوری مجاز اتھارٹی نے 2012 میں دی اس

میں کرکٹ پویلین، پریکٹس پچ، ٹرف پچ، ہاکی پول، بیٹھنے کے انتظامات اور دیوار بمعہ جنگلا لگائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

لاہور: لیڈیز پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*5537: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے کن کن علاقوں میں لیڈیز پارک ہیں نیز ان لیڈیز پارک میں خواتین کو سپورٹس کی کیا کیا سہولتیں میسر ہیں؟

(ب) مذکورہ پارکس کے رقبہ کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) لاہور کے جن جن علاقوں میں خواتین کے لئے الگ الگ پارکس تعمیر کئے گئے ہیں ان میں کل کتنا سٹاف اور کتنے مالی ہیں، الگ الگ مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور میں پی ایچ اے کے زیرِ کنٹرول مختلف علاقوں میں مندرجہ ذیل پارکس ہیں اور ان میں درج ذیل سہولیات میسر ہیں:۔

(i) لیڈیز پارک گرین ٹاؤن: جس میں ایک لیڈیز جم ہے اور جوگنگ ٹریک، بیڈمنٹن کورٹ اور لیڈیز سوئمنگ پول ہے۔

(ii) لیڈیز پارک تاجپورہ: جس میں ایک لیڈیز جم اور بیڈمنٹن کی سہولیات میسر ہیں۔ (iii) لیڈیز پارک گجرپورہ: جس میں ایک لیڈیز جم کی سہولت میسر ہیں (iv) F۔ بلاک کلثوم نواز پارک، سبزازار: جس میں ایک لیڈیز جم کی سہولت میسر ہے۔ (v) لیڈیز پارک سمن آباد جس میں عورتوں کے بیٹھنے کے لئے بنچز اور پینگیں بھی لگائی ہوئی ہیں۔ (vi) لیڈیز پارک (رسول پارک) سمن آباد میں عورتوں کے بیٹھنے کے لئے بنچز وغیرہ رکھے ہوئے ہیں۔ (vii) لیڈیز پارک مسجد الحلال چوبرجی میں بھی عورتوں کے بیٹھنے کے لئے بنچز وغیرہ رکھے ہوئے ہیں۔

(ب) (i) لیڈیز پارک گرین ٹاؤن کا رقبہ تقریباً 4 ایکڑ پر مشتمل ہے۔ (ii) لیڈیز پارک تاجپورہ سکیم کا رقبہ 14 کنال ہے۔ (iii) لیڈیز پارک گجرپورہ کا رقبہ 16 کنال ہے۔ (iv) F۔ بلاک کلثوم نواز پارک کا رقبہ 06

ایکڑ ہے۔(v) لیڈیز پارک سمن آباد کا رقبہ 01 ایکڑ اور 03 کنال ہے۔(vi) لیڈیز پارک (رسول پارک) سمن آباد کا رقبہ 08 کنال ہے۔(vii) لیڈیز پارک مسجد الحلال چوبرجی کا رقبہ 02 کنال ہے۔

(ج)(i) لیڈیز پارک گرین ٹاؤن میں: 6 لیڈیز گارڈ، 2 جم کوچ، 6 مالی اور 4 میل گارڈ ہیں۔(ii) لیڈیز پارک تاجپورہ میں: 1 میٹ، 4 مالی، 01 جم لیڈیز انسٹرکٹر، 02 سیکورٹی گارڈز ہیں۔ (iii) لیڈیز پارک گجرپورہ میں: 01 میٹ، 04 مالی، 03 چوکیدار، 01 لیڈیز کوچ ہیں۔(iv) F– بلاک کلثوم نواز پارک میں: 01 میٹ اور 06 مالی ہیں۔ (iv) لیڈیز پارک سمن آباد میں: 01 مالی اور 01 سیکورٹی گارڈ ہیں۔(v) لیڈیز پارک (رسول پارک) سمن آباد میں: ایک مالی ہے۔(vi) لیڈیز پارک مسجد الحلال چوبرجی میں: ایک مالی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

واسا گوجرانوالہ کا فراہمی آب کے منصوبہ جات کی تفصیل

*5610: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر کی صرف 45 فیصد آبادی کو واٹر سپلائی کی سہولت واسا فراہم کر رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس شہر کی 45 فیصد آبادی کو جو واٹر سپلائی کیا جا رہا ہے وہ بھی مضر صحت ہے؟

(ج) کیا حکومت اس شہر میں موجود واٹر سپلائی کی بہتری کے لئے کوئی منصوبہ بندی کر رہی ہے نیز بقیہ شہر میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا گوجرانوالہ شہر کے صرف 40% حصہ میں پینے کا پانی مہیا کر رہا ہے۔

(ب) درست نہ ہے کیونکہ واسا تقریباً 500 فٹ کی گہرائی سے پانی پمپ کر کے شہریوں کو صاف پانی مہیا کر رہا ہے اور باقاعدگی سے پانی کے ٹیسٹ لیبارٹری سے کروائے جاتے ہیں۔ تاہم اگر گندے پانی کی فراہمی کی کوئی

شکایت ہوتی ہے تو واسا اُسے فوراً حل کرواتا ہے۔ایسی شکایت عمومی طور پر صارفین کے ذاتی گھریلو وائرنگ خراب ہونے کی صورت میں ہوتی ہے۔

(ج)واٹر سپلائی کی بہتری کے لیے سال 15-2014 میں حکومت پنجاب نے دو سکیمیں جن کا تخمینہ لاگت مبلغ 317.850 ملین روپے تھا جو کہ جون 2016 میں مکمل ہو گئی ہیں۔ان سکیموں کی تکمیل سے پانی کی فراہمی میں مزید بہتری آ گئی ہے۔

فراہمی آب کیلئے ماسٹر پلاننگ ہو چکی ہے۔گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز مہیا ہونے پر مزید سہولتیں فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2016)

جوہر ٹاؤن لاہور: ریکارڈ سے غائب فائلوں اور انکوائری سے متعلقہ تفصیلات

*5612: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن لاہور کے فیز I اور فیز II کی کافی فائلیں ایل ڈی اے کے ریکارڈ سے غائب ہیں اگر ہاں تو کتنی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان غائب ہونے والی فائلوں میں محکمہ کے عملے کا ملوث ہونے کا خدشہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مجاز اتھارٹی نے ان غائب ہونے والی فائلوں کی انکوائری کے لیے جو کمیٹی مورخہ 2009-12-10 بذریعہ آفس آرڈر نمبر LDA/DCP 3566/I بنائی تھی، اس نے آج تک کیا کارروائی کی، اس کیس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ فیز I کی 479 اور فیز II کی 582، کل 1061 مثلہ جات ایل ڈی اے کے ریکارڈ سے گمشدہ پائی گئی ہیں جن کی بابت محکمہ نے 30 جولائی 2009 کو روزنامہ جنگ میں اشتہار شائع کیا تھا جس

میں عوام الناس کو مطلع کیا گیا تھا کہ ان پلاٹوں کی ملکیت کی تصدیق نہیں کی جا سکتی اور ان کا لین دین ایل ڈی اے نے ممنوع قرار دیا ہے۔ اگر کوئی شخص ان پلاٹوں کا لین دین کرتا ہے تو محکمہ ذمہ دار نہ ہو گا۔

(ب) ان فائلوں کی گمشدگی میں محکمہ کے عملے کے ملوث ہونے کے خدشہ کو یکسر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا تاہم گمشدہ فائلوں کے ذمہ داران کی نشاندہی کے لیے جناب ناظم اعلیٰ لاہور ترقیاتی ادارہ، لاہور کے احکامات کے تحت ڈائریکٹر Hidden Properties اور ڈائریکٹر ریسرچ پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی گئی جس کا باقاعدہ نوٹیفیکیشن ڈائریکٹر C&I نے مورخہ 10.12.2009 کو بذریعہ آفس آرڈر نمبری LDA/DC&I/3566 جاری کیا جو کہ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) انکوائری کمیٹی کے مطابق انکوائری سال 2012 میں مکمل کر کے انکوائری رپورٹ ایڈمنسٹریشن ڈائریکٹوریٹ کو ارسال کر دی گئی تھی لیکن 9 مئی 2013 کو ایل ڈی اے پلازہ میں آگ لگنے کے افسوس ناک واقعہ میں تمام ریکارڈ جل گیا اور اس وقت یہ انکوائری رپورٹ ایل ڈی اے کے پاس نہ ہے۔ تاہم گمشدہ امثلہ جات کے ذمہ داران کی نشاندہی کے لئے ڈائریکٹر ریسرچ اور ڈائریکٹر ہڈن پراپرٹیز پر مشتمل انکوائری کمیٹی دوبارہ قائم کر دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2016)</u>

ضلع ننکانہ صاحب: واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*6183: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں سال 14-2013 اور 15-2014 میں کل کتنی واٹر سپلائی سکیمیں شروع کی گئیں، ان میں سے کتنی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی ابھی تک التواء میں ہیں اور کیوں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ان سکیموں پر جو اخراجات آئے کیا ان کا آڈٹ کروایا گیا اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) پی پی 170 ضلع ننکانہ صاحب میں کتنی واٹر سپلائی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی بند پڑی ہیں، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں سال 14۔2013اور 15۔2014 میں کوئی بھی نئی واٹر سپلائی سکیم شروع نہیں کی گئی۔

(ب) نہیں۔کیونکہ کوئی بھی نئی واٹر سپلائی سکیم شروع نہ کی گئی ہے۔

(ج) پی پی 170 ضلع ننکانہ صاحب میں 6واٹر سپلائی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور 4 سکیمیں بند پڑی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9نومبر 2015)

بہاولنگر:پی پی 284 فراہمی و نکاسی آب کے منصوبہ جات کی تفصیل

*6218:جناب محمد نعیم انور:کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پچھلے پانچ سالوں میں حلقہ پی پی 284 بہاولنگر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی گئی، علیٰحدہ علیٰحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان منصوبوں میں کتنے منصوبے ایسے ہیں جو بروقت مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ایسے منصوبے ہیں جو نامکمل ہیں؟

(ج) ان منصوبوں کی مدت تکمیل کیا تھی اور منصوبے بروقت مکمل نہ ہونے کی وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 4مارچ 2015تاریخ ترسیل 14 جون 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) پچھلے پانچ سالوں میں حلقہ پی پی 284 بہاولنگر میں کل 11 واٹر سپلائی کے منصوبہ جات کی منظوری ہوئی۔جن میں مالی سال 11۔2010 میں ایک منصوبہ مالی سال 12۔2011 میں 3 منصوبے اور مالی سال 15۔2014 میں 7 منصوبہ جات کی منظوری ہوئی جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	منظوری کا	مدت	سال تکمیل	تخمینہ لاگت

		سال	تکمیل		(ملین روپے)
1	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 266/9-R تحصیل فورٹ عباس	2010-11	6 ماہ	جولائی 2011	4.500
2	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 227/9-R تحصیل فورٹ عباس	2011-12	6 ماہ	جولائی 2012	2.803
3	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 205/9-R تحصیل فورٹ عباس	2011-12	5 ماہ	جون 2012	2.844
4	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 210/9-R تحصیل فورٹ عباس	2011-12	5 ماہ	جون 2012	1.583
5	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 209/9-R تحصیل فورٹ عباس	2014-15	3 ماہ	جون 2015	3.452
6	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 226/9-R تحصیل فورٹ عباس	2014-15	9 ماہ	جون 2016	4.700
7	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 228/9-R تحصیل فورٹ عباس	2014-15	9 ماہ	جون 2016	5.992
8	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 235/9-R تحصیل فورٹ عباس	2014-15	9 ماہ	جون 2016	5.697
9	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 212-213/9-R&181/7-R تحصیل فورٹ عباس	2014-15	1 سال	جون 2016	36.431
10	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر H-303-306/R تحصیل فورٹ عباس	2014-15	9 ماہ	جون 2016	11.00
11	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 328/H-R-235 تحصیل فورٹ عباس	2014-15	11 ماہ	جون 2016	12.890

پچھلے پانچ سالوں میں حلقہ پی پی 284 بہاولنگر میں محکمہ پبلک ہیلتھ کے زیر سایہ کسی بھی سیوریج وڈرینج منصوبہ کی منظوری نہیں ہوئی۔

(ب) مندرجہ بالا منصوبہ جات بروقت مکمل ہو چکے ہیں اور تسلی بخش حالت میں چل رہے ہیں اور ان سے مقامی لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

(ج) مندرجہ بالا منصوبے اپنی مقررہ مدت میں مکمل ہوئے ہیں تفصیل جزو الف میں دے دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)

حلقہ پی پی 148 لاہور میں شمع روڈ کے سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*6683: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 148 شمع روڈ پر سیوریج کا کام کس ٹھیکیدار اور کون سے ادارے کی نگرانی میں ہوا ہے، اسکا تخمینہ لاگت اور تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا کوئی پرائیویٹ کمپنی واسا کی نگرانی کے علاوہ اس کام کو کر سکتی ہے؟

(ج) ایل او ایس کے پراجیکٹ کی وجہ سے اس سے متعلقہ سڑکات اور گلیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی، تفصیلات فراہم کریں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے اور ٹیپا واسا کے کام خود Direct ٹھیکیداروں کو دے رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 148 لاہور میں شمع روڈ پر سیوریج کا کام M/s ZKB Reliable انجینئرنگ سروسز (JV) نے ایل ڈی اے کے زیر نگرانی کیا ہے۔ مین پراجیکٹ پر واٹر سپلائی، سیوریج، ٹرنک سیور اور ڈسپوزل سٹیشن کے کام کا کل تخمینہ لاگت 610.70 ملین روپے ہے جس میں شمع روڈ سیوریج کی لاگت 11.60 ملین روپے ہے۔

(ب) M/s ZKB Reliable انجینئرنگ سروسز (JV)، واسا/ایل ڈی اے کی پری کوالیفائیڈ فرم ہے اور یہ ایل ڈی اے کی زیر نگرانی واسا کی مشاورت سے کام کر رہی ہے۔

(ج) ایل او ایس پراجیکٹ کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ملحقہ سڑکات پر مرمت کا کام مکمل کر دیا گیا ہے۔

(د) نہیں۔ یہ درست نہیں ہے، لاہور میں واٹر سپلائی، سیوریج اور ڈرینج کا کام واسا کی ذمہ داری ہے اور واسا خود Direct ٹھیکیداروں سے کروا رہا ہے۔ ایل ڈی اے اور ٹیپا بڑے منصوبہ جات پر واٹر سپلائی اور سیوریج کی شفٹنگ کا کام واسا کی مشاورت سے سرانجام دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2015)

میٹرو بس سروس راولپنڈی کے ٹریک بنانے کے لئے ٹینڈرز سے متعلقہ تفصیلات

*6726: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میٹرو بس سروس راولپنڈی کا ٹریک بنانے کے لئے کل کتنی کمپنیز نے ٹینڈر میں حصہ لیا تھا۔ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کس کس کمپنی کو ٹینڈر ایوارڈ کیا گیا۔ کمپنی کا نام اور ٹینڈر کی مالیت کیا تھی، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) تمام حصہ لینے والی کمپنیز کی بڑی بڈ کی مالیت کے بارے میں مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) میٹرو بس سروس راولپنڈی کا ٹریک بنانے کے لیے جن کمپنیز نے ٹینڈر میں حصہ لیا وہ درج ذیل ہیں۔

(1) زیڈ کے بی

(2) لیمیک ریلائیبل (JV)

(3) این۔ ایل۔ سی

(4) حبیب کنسٹرکشن سروسز

(5) مقبول ایسوسیٹ / چوہدری عبداللطیف (JV)

(6) ٹیکنیکل اسوسی ایٹس

(7) ایف۔ڈبلیو۔او

(ب) راولپنڈی پیکجز میں 03 کمپنیوں کو ٹینڈر ایوارڈ کیا گیا جن کے نام درج ذیل ہیں:

کمپنی کا نام	ٹینڈر کی مالیت
i) زیڈ۔کے۔بی	4,701,404,017/- روپے
II) این۔ایل۔سی	4,484,833,972/- روپے
III) لیمارک ریلائیابیل	3,500,879,842/- روپے

(ج) پیکج۔I (فلش مین ہوٹل تا کمیٹی چوک)

نمبر شمار	نام کمپنی	تخمینہ لاگت	بڈلاگت	کم/زیادہ
1	زیڈ۔کے بی	5,319,960,711	4,701,404,017	11.63 فیصد کم
2	لیمائک ریلائیابیل	5,319,960,711	4,840,895,762	10.19 فیصد کم
3	این ایل سی	5,319,960,711	5,050,000,000	5.58 فیصد کم
4	حبیب کنسٹرکشن سروسز	5,319,960,711	5,069,317,476	4.30 فیصد کم
5	مال۔کلسن	5,319,960,711	5,422,136,025	2.02 فیصد کم
6	ٹیکنیکل اسوسی ایٹس	5,319,960,711	5,661,447,090	6.74 فیصد کم
7	ایف۔ڈبلیو۔او	5,319,960,711	5,829,809,334	9.40 فیصد کم

پیکج۔II (کمیٹی چوک تا سکستھ روڈ)

نمبر شمار	نام کمپنی	تخمینہ لاگت	بڈلاگت	کم/زیادہ
1	این۔ایل۔سی	4,506,841,972	4,484,833,339	0.49 فیصد کم
2	ل ایسوسایٹ	4,506,841,972	4,608,498,931	2.26 فیصد زیادہ

3	مالکلسن	4,506,841,972	4,666,386,644	3.54 فیصد زیادہ
4	حبیب کنسٹرکشن سروسز	4,506,841,972	4,697,925,318	4.24 فیصد زیادہ
5	ایف۔ڈبلیو۔او	4,506,841,972	5,119,348,829	13.59 فیصد زیادہ

پیکج۔III (سسکتھ روڈ تا آئی جے پی روڈ)

نمبر شمار	نام کمپنی	تخمینہ لاگت	بڈ لاگت	کم/زیادہ
1	لیمانک ریلائیابل	3,938,255,098	3,500,879,842	11.11 فیصد کم
2	مال۔کلسن	3,938,255,098	3,779,846,877	4.02 فیصد کم
3	ایف۔ڈبلیو۔او	3,938,255,098	3,925,520,482	0.32 فیصد کم
4	حبیب کنسٹرکشن سروسز	3,938,255,098	3,700,914,907	6.03 فیصد کم
5	ٹیکنیکل اسوسی ایٹس	3,938,255,098	4,233,116,782	7.23 فیصد زیادہ

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چکوک میں فراہمی آب کی سکیموں کا مسئلہ

*7067: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے بیشتر چکوک کی طرح چک نمبر 374 ج ب، 311 ج ب، 312 ج ب، 317 ج ب، 437 ج ب اور 439 ج ب کا زیرزمین پانی انتہائی کڑوا/زہریلا ہے؟

(ب) کیا حکومت ان دیہات میں زیرزمین پانی کی آلودگی اور مضر صحت ہونے کا جائزہ لینے کے لئے کوئی ٹیم فوری طور پر بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دیہات کے باسیوں کے لئے پینے کے پانی کے لئے کوئی واٹر سپلائی سکیم مہیا نہ کی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ان دیہات کے باسیوں کا مسئلہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر حل کرنے کے لئے ان دیہات میں صاف اور میٹھے پانی کی فراہمی کے لئے واٹر سپلائی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ چک نمبر 374 ج۔ب، 311 ج۔ب، 312 ج۔ب، 317 ج۔ب، 437 ج۔ب، اور 439 ج۔ب کا زیرِ زمین پانی کڑوا ہے۔ (ٹیسٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ان دیہات کے زیرِ زمین پانی کے ٹیسٹ پہلے ہی کیئے جا چکے ہیں اور پانی کے TDS WHO کی limit سے زیادہ ہیں جو کہ مضرِ صحت ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق اور فنڈز کی دستیابی پر ان دیہات میں میٹھے پانی کی فراہمی ترجیحات میں شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں سیوریج سے متعلقہ تفصیلات

*7068: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے کل کتنے علاقے ہیں جن میں سال 15-2014 میں نیا سیوریج ڈالا گیا؟

(ب) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے کتنے علاقے ایسے ہیں جن میں پرانا سیوریج سسٹم ہے اور کتنے علاقے یا آبادیاں ایسی ہیں جن میں سیوریج سسٹم موجود نہیں ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سیوریج سسٹم پرانا اور ضروریات کے لئے ناکافی ہونے کی وجہ سے اکثر بند رہتا ہے؟

(د) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے پرانے سیوریج سسٹم کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک سیوریج ڈالنے کا کام مکمل کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سال 15-2014 کے دوران سیوریج سکیم بنائی گئی جس میں ڈسپوزل اسٹیشن نزد چک نمبر 328ج۔ب تعمیر کیا گیا اور مین سیوریج کی لائنیں بچھائی گئیں۔ جس سے گارڈن ٹاؤن، نیو اسلام پورہ، محمد پورہ اور صدیق پارک وغیرہ کے علاقے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ب) تقریباً شہر کا 65 فیصد حصہ اس سہولت سے مستفید ہو رہا ہے۔ جبکہ 35 فیصد ایریا میں یا تو سیوریج سسٹم اپنی مدت پوری کر چکا ہے یا نئے سیوریج سسٹم کی ضرورت ہے۔

(شہر کا 65 فیصد حصہ جس میں صدر بازار، محلہ عید گاہ، کچی بستی، کمال چوک، فارقیہ مسجد، عوامی بستی، کرسچین کالونی، محلہ عرفات، ضیاء کالونی، مبارک آباد، شورکوٹ روڈ، غلہ منڈی، سٹی تھانہ، گوبند پورہ، آفیسر کالونی اور فیص کالونی وغیرہ شامل ہے، جبکہ شہر کے 35 فیصد علاقے یہاں سیوریج سسٹم اپنی مدت پوری کر چکا ہے ان میں محلہ گئو شالہ، بخشی پارک، رحمان پورہ،، اسلام پورہ، راجہ پارک اور اتحاد پارک وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح نئے سیوریج سسٹم کی محلہ جگنو پارک، بھلیر، گارڈن ٹاؤن، ہڈاروڑی، ڈسپوزل کالونی اور غازی آباد وغیرہ میں ضرورت ہے)

(ج) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں مغربی جنوبی سمت واقع گئو شالہ ڈسپوزل اسٹیشن انتہائی بُری اور بوسیدہ حالت میں ہے۔ اور اکثر خراب ہونے کی صورت میں بند رہتا ہے۔

(د) شہر میں سیوریج سسٹم کی بحالی کے لئے وزیرِ اعلیٰ پنجاب کے Directive نمبری AS(D)CMO/15/AB-86/063431 مورخہ 11.05.2015 اور AS(D)/CMO/16/AB-86/0092482 مورخہ 25.02.2016 کے تحت پرپوزل پیش کی گئی ہے۔ منظوری ہونے کے بعد تین سالوں میں کام مکمل کر لیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2016)</u>

لاہور:ایل ڈی اے ہاؤسنگ سکیموں میں پلاٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7168: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں ایل ڈی اے کی تمام ہاؤسنگ سکیموں میں پلاٹ کے الاٹیز کو سب رجسٹرار کے آفس سے جاری شدہ مختار عام کے استعمال کی سہولت حاصل ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایل ڈی اے کی ایونیو ہاؤسنگ سکیم میں مختار عام کے استعمال کی سہولت اس کے لاز / بائی لاز میں ہی نہ مہیا کی گئی؟

(ج) ایل ڈی اے کی اپنی رہائشی سکیموں کے الاٹیز کے درمیان اس تفاوت کی ٹھوس وجوہات بیان فرمائیں، کیا یہ الاٹیز کے بنیادی حقوق کی نفی نہ ہے؟

(د) حکومت کب تک ایل ڈی اے ایونیو ون ہاؤسنگ سکیم کے الاٹیز کو بھی دیگر سکیموں کے الاٹیز کی طرح مختار عام کی سہولت مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی نہیں۔ یہ بات درست نہ ہے کیونکہ ایل ڈی اے ایونیو ون کی طرح ایل ڈی اے سٹی میں بھی مختار عام کی سہولت دستیاب نہ ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ج) ایل ڈی اے ایونیو ون جس کا آغاز ایل ڈی اے کی دیگر سکیموں کے بعد کیا گیا اس میں مختار عام کی سہولت نہ دینے کی بنیادی وجہ دیگر سکیموں میں مختار عام کی وجہ سے ہونے والے غبن تھے جو کہ اس کے پہلے شروع کی جا چکی تھیں۔ مزید براں مختار عام نہ ہونے کی وجہ سے اس سکیم میں غبن کی شرح 0% ہے۔

(د) الاٹیوں کے وسیع تر مفاد میں فی الحال ایل ڈی اے مختار عام کی سہولت متعارف کروانے کا ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ الاٹی کا مفاد اسی میں ہے کہ اس کا پلاٹ کسی بھی قسم کے غبن سے محفوظ رہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2016)</u>

سرگودھا آشیانہ ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*7258: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم منظور ہوئی ہے؟

(ب) کیا اس ہاؤسنگ سکیم میں سڑکیں، بجلی، سوئی گیس اور پانی وغیرہ فراہم کر دیا گیا ہے؟

(ج) اس سکیم میں اب تک کتنی رہائش گاہیں تعمیر ہو چکی ہیں اور جن لوگوں کو یہ رہائش گاہیں دی جا چکی ہیں، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) اس سکیم پر کل لاگت کا تخمینہ کیا ہے اور اس میں سے کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(ہ) باقی رہائش گاہیں کب تک مکمل ہو جائیں گی اور اس کی تکمیل میں کیا رکاوٹ ہے؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ضلع سرگودھا کی آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کو ناگزیر وجوہات کی بناء پر تلف کر دیا گیا ہے اور اب وہاں پر فی الوقت پنجاب حکومت کا کسی ایسی سکیم کی منصوبہ بندی کا کوئی ارادہ نہیں۔

(ب) مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں یہ سوال غیر متعلقہ ہے۔

(ج) مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں یہ سوال غیر متعلقہ ہے۔

(د) مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں یہ سوال غیر متعلقہ ہے۔

(ہ) مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں یہ سوال غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2016)

ضلع ساہیوال میں پی ایچ اے کے ترقیاتی پروگرام کی تفصیلات

*7277: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں مالی سال 15-2014 میں پی ایچ اے کے لئے کتنا بجٹ رکھا گیا؟

(ب) اس مالی سال کے دوران پی ایچ اے نے کتنے ترقیاتی کام شروع کئے؟

(ج) اب تک کتنے ترقیاتی پروگرام مکمل ہو چکے ہیں، ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی ایچ اے ساہیوال مورخہ 2015-08-16 سے فنکشنل ہوا ہے اور مالی سال 15-2014 میں پی ایچ اے کا کوئی بجٹ نہیں بنا۔

(ب) مالی سال 15-2014 میں پی ایچ اے نے کوئی بھی ترقیاتی کام شروع نہ کیا کیونکہ پی ایچ اے ساہیوال مورخہ 2015-08-16 سے فنکشنل ہوا ہے۔

(ج) پی ایچ اے ساہیوال نے مالی سال 16-2015 کے 06 ترقیاتی منصوبہ جات مکمل کئے جبکہ 04 منصوبوں پر کام جاری ہے۔ منصوبہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2016)

ساہیوال: پی ایچ اے کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیل

*7278: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں پی ایچ اے کے ملازمین کی تعداد کتنی ہے، ان کے عہدہ مع گریڈ اور وہ کہاں کہاں تعینات ہیں، کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیامذکورہ ادارے کی اپنی کوئی ذاتی بلڈنگ ہے اگر ہے تو وہ کہاں پر ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک اس ادارے کی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی ایچ اے ساہیوال نے ابھی تک ملازمین کی بھرتی نہ کی ہے۔ منظور شدہ اسامیاں (SNE) برائے سال 16-2015 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم TMA ساہیوال سے (گارڈن برانچ) جن میں 81 ملازمین شامل ہیں پی ایچ اے کو شفٹ ہوئے ہیں جو کہ مختلف پارکس وغیرہ میں کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل ذیل ہے۔

1۔ سپرنٹنڈنٹ گارڈن	(BPS-16)	=	01 عدد
2۔ میٹ	(BPS-05)	=	03 عدد
3۔ بیلدار	(BPS-03)	=	14 عدد
4۔ بیلدار	(BPS-02)	=	06 عدد
5۔ بیلدار	(BPS-01)	=	45 عدد
6۔ چوکیدار	(BPS-01)	=	10 عدد
7۔ ڈیلی چارج ملازمین		=	116 عدد

(ب) پی ایچ اے کی اپنی ذاتی بلڈنگ تعمیر ہو رہی ہے جس کا کل رقبہ 8 کنال اور کورڈ ایریا 14271sft ہے اور یہ نور شاہ روڈ، نزد نواز شریف پارک کے ساتھ واقع ہے جس پر 40 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2016)</u>

فیصل آباد:۔ صنعتی اداروں کو واسا کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات کی تفصیل

*7379:جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)واسا فیصل آباد کی حدود میں کتنی فیکٹریاں اور کارخانہ جات چل رہے ہیں؟

(ب)واسا ان اداروں سے اگر کوئی فیس / ٹیکس وصول کرتا ہے تو کس کس مد میں وصول کرتا ہے؟

(ج)کیا واسا اس ٹیکس / فیس کے عوض ان کو کوئی سہولت فراہم کرتا ہے تو وہ کون کون سی سہولت ہے

(د)کیا ان اداروں کے استعمال شدہ پانی اور سیوریج کے نکاس کے لئے کوئی رقم واسا وصول کرتا ہے تو وہ کس شرح اور کس طریق کار کے تحت وصول کر رہا ہے؟

(ہ)ان اداروں سے واسا فیصل آباد سالانہ اس مد میں کتنی رقم وصول کر رہا ہے؟

(و)کیا یہ درست ہے کہ واسا ان اداروں کے استعمال شدہ پانی کا مناسب ڈسپوزل نہیں کر رہا کیا حکومت اس بابت کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12فروری 2016تاریخ ترسیل 26مارچ 2016)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسا فیصل آباد کی حدود میں فیکٹریاں اور کارخانہ جات کی تعداد 930ہے جو واسا صارفین ہیں۔

(ب)واسا ان اداروں سے پانی وسیوریج اور ایکوفر چارجز کی مد میں بل وصول کرتا ہے۔

(ج)واسا فیصل آباد ان اداروں کو پینے کا پانی اور ان کے استعمال شدہ پانی کے نکاس کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

(د)واسا ان اداروں سے استعمال شدہ پانی کے نکاس کے لئے بل وصول کرتا ہے۔یہ بل کورڈ ایریا/ پمپ سائز کے حساب کے مطابق وصول کرتا ہے۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)واسا فیصل آباد ان اداروں سے سیوریج کی مد میں تقریباً 12کروڑ روپے سالانہ کے حساب سے وصول کرتا ہے۔

(و)درست نہ ہے،واسا ان اداروں کے استعمال شدہ پانی کی کے نکاس کی مناسب ڈسپوزل کرتا ہے اس سلسلے میں تمام ڈسپوزل سٹیشنز کو اپ گریڈ کیا گیا ہے نالوں اور سیور لائنوں کی روٹین سے صفائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4جون 2016)

گوجرانوالہ:۔پی ایچ اے کے زیر انتظام گراؤنڈ، پارکس اور گرین بیلٹس سے متعلقہ تفصیلات

*7395:چودھری اشرف علی انصاری:کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ میں اس وقت کتنے گراؤنڈز، پارک اور گرین بیلٹس کی دیکھ بھال پی ایچ اے گوجرانوالہ کے ذمہ ہے؟

(ب) مذکورہ شہر میں اس وقت کتنے لیڈیز پارک ہیں اور ان میں خواتین اور بچوں کیلئے کون کونسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ج) کیاپی ایچ اے گوجرانوالہ شہر میں نئی پارکس بنانے کاارادہ رکھتاہے اگر ہاں تو کس جگہ پر نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کوآگاہ فرمائیں؟

(د) مذکورہ گراؤنڈز پارکس اور گرین بیلٹس کی دیکھ بھال کیلئے پی ایچ اے گوجرانوالہ کے پاس اس وقت کتنے ملازمین ہیں تفصیل سے معزز ایوان کوآگاہ فرمائیں؟

(ہ) یکم جنوری 2015 سے آج تک پی ایچ اے گوجرانوالہ کو کتنی رقم کہاں کہاں سے موصول ہوئی اور یہ رقم کہاں کہاں پر خرچ کی گئی تفصیل سے معزز ایوان کوآگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گوجرانوالہ میں گراؤنڈ، گرین بیلٹس اور پارکس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جن کی پی

ایچ اے گوجرانوالہ دیکھ بھال کر رہا ہے

#گراؤنڈز 01

#گرین بیلٹس 11

#پارکس 36

(ب) گوجرانوالہ شہر میں اس وقت 04 لیڈیز پارک ہیں جن کی دیکھ بھال پی ایچ اے گوجرانوالہ کر رہا ہے۔ لیڈیز پارکس میں فراہم کی جانے والی سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) پی ایچ اے گوجرانوالہ کے پاس کل 36 پارک ہیں جن میں سے 16 پارکس عوام الناس کی سیر و تفریح کے لئے سہولیات میسر ہیں اور باقی دیگر 20 پارکس میں عوام الناس کو سیر و تفریح کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پی ایچ اے گوجرانوالہ ارادہ رکھتا ہے اور جب فنڈز میسر ہوں گے ان پارکس کو ڈویلپ کر دیا جائے گا۔ مذکورہ پارکس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) پی ایچ اے گوجرانوالہ کے پاس کل ملازمین کی تعداد 338 ہیں جن میں سے 273 ملازمین گراؤنڈز پارکس اور گرین بیلٹس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں جس میں ریگولر، کنٹریکٹ اور ڈیپوٹیشن ملازمین شامل ہیں

(ہ) یکم جنوری 2015 سے آج تک پی ایچ اے گوجرانوالہ کو موصول ہونے والی رقم اور خرچ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2016)

گوجرانوالہ :۔ ہاؤسنگ سکیمز / سوسائٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*7400: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں اس وقت کتنی ہاؤسنگ سکیمز اور سوسائٹیز ہیں اور یہ کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ ہاؤسنگ سکیمز / سوسائٹیز میں کون سی بائی لاز کے مطابق ہیں اور کونسی بائی لاز کے مطابق نہ ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے بائی لاز کے مطابق نہ بننے والی سکیمز / سوسائٹیز سے عوام کو آگاہ کرنے کیلئے اخبارات میں اشتہارات شائع کروائے گئے اگر درست ہے تو کتنی سکیمز / سوسائٹیز کیخلاف کن کن اخبارات میں اشتہارات شائع کروائے گئے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے کچھ غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمز سوسائٹیز کے مالکان کیخلاف مقدمات درج کروائے اگر درست ہے تو ان مقدمات پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں اس وقت ہاؤسنگ اسکیمز / سوسائیٹز کی تعداد 51 ہے۔ نام بمعہ پتہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔

(ii)PHATA سب ریجن گوجرانوالہ کے زیر انتظام 2 اسکیمیں پیپلز کالونی اور سٹیلائٹ ٹاؤن ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا ہاؤسنگ اسکیمز / سوسائٹیز میں 22 منظورہ شدہ 16 زیر کارروائی ہیں اور 13 غیر منظور شدہ ہیں جو کہ بائی لاز کے مطابق نہ ہیں نام بمعہ پتہ کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) PHATA کی دونوں سکیمیں بائی لاز کے مطابق ہیں۔

(ج) جی ہاں! محکمہ ہذا نے بائی لاز کے مطابق نہ بننے والی ہاؤسنگ اسکیمز / سوسائٹیز کے بارے میں عوام الناس کی آگاہی کے لئے متعدد اخبارات جن میں روزنامہ دنیا گوجرانوالہ مورخہ 31.05.2015 روزنامہ پریس کانفرنس گوجرانوالہ مورخہ 14.05.2015 روزنامہ جنگ لاہور میں مورخہ 17.06.15 روزنامہ ایکسپریس گوجرانوالہ مورخہ 18.06.2015 روزنامہ نیا بول مورخہ 19,06,2015 کو شائع کروائے اس کے علاوہ گوجرانوالہ شہر میں متعدد مقامات پر PHA کے تعاون سے اشتہاری بورڈز لگوائے گئے۔

(ii) یہ جزو PHATA سے متعلقہ نہ ہے۔

(د) جی ہاں! درست ہے کہ محکمہ ہذا نے کچھ غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیمز / سوسائٹیز کے مالکان کے خلاف FIR's کے اندراج کے لیے استدعا متعلقہ تھانہ جات کو ارسال کی۔ اسکیمز / سوسائٹیز کی تعداد دس ہے علاوہ ازیں سٹی پولیس آفیسر گوجرانوالہ کو بھی لیٹر نمبری 657 مورخہ 11.06.2014 کو تحریر کیا گیا ہے کہ وہ متعلقہ تھانہ جات کو حکم صادر فرمائیں تاکہ FIR کا اندراج یقینی ہو سکے۔

(ii) یہ جزو PHATA سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2016)

راولپنڈی شہر میں نصب واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7412: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی شہر میں نصب شدہ واٹر فلٹریشن پلانٹس، عدم بحالی وضروری مرمت نہ ہونے کیوجہ سے بند ہو چکے ہیں یا اپنی استعداد سے کم کام کر رہے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع راولپنڈی میں نصب شدہ واٹر فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) کیا موجودہ حکومت ضلع راولپنڈی میں نصب شدہ واٹر فلٹریشن کا پرفارمس آڈٹ کیا گیا ہے تو اس کی تفصیلات کیا ہیں؟

(د) آڈٹ کی روشنی میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی نہیں۔ راولپنڈی شہر میں نصب شدہ 132 واٹر فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں اور ان کی مرمت وقت کے ساتھ ساتھ کی جاتی ہے اور فلٹر اور کارٹریج کو مقررہ مدت پر تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

(ب) سوال مذکورہ کا جواب "الف" جز میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) ان پلانٹس کے پانی کو نہ صرف واسا اپنی لیبارٹری سے ٹیسٹ کرتا ہے بلکہ پاکستان کونسل برائے آبی وسائل (PCRWR) بھی اپنی لیبارٹری سے ان کو چیک کرتا ہے اور باقاعدہ اس رپورٹ کی عوام کے سامنے اخبارات کے ذریعے تشہیر کی جاتی ہے۔ نیز اس کے علاوہ ایک این۔ جی۔ او دی نیٹ ورک بھی ان فلٹریشن پلانٹس کے نمونوں کو چیک کرتی ہے۔

(د)ان رپورٹ کی روشنی میں واسا ان فلٹریشن پلانٹس کے مختلف مراحل کی مشینری اور دیگر اجزاء کو تبدیل کر دیتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2016)

فیصل آباد:۔ سمندری میں واٹر سپلائی کی سکیموں اور آشیانہ ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*7447: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کے کون سے علاقہ جات میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم نہیں کی گئی حکومت ان علاقوں میں کب تک یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا حکومت تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کس جگہ پر، کب تک اگر جواب نہ میں ہے تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل سمندری میں کل دیہات 132 ہیں۔65 دیہات میں واٹر سپلائی سکیمیں چل رہی ہیں باقی 67 دیہاتوں میں گورنمنٹ کی پالیسی کے تحت مرحلہ وار واٹر سپلائی کی سہولت مہیا کی جارہی ہے۔

سیوریج صرف سمندری شہر میں چل رہی ہے اور چک نمبر 469 گ ب میں سیوریج کا کام ہو رہا ہے۔

تحصیل سمندری میں تقریباً 70 فیصد دیہاتوں میں نالیاں سولنگ لگی ہوئی ہیں جو کہ مختلف ایجنسیوں نے لگوائی ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب کا تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم بنانے کا فی الوقت کوئی ارادہ نہیں ہے، ابتدائی سروے کے مطابق اراضی واقع جڑانوالہ روڈ تحصیل و ضلع فیصل آباد کو آشیانہ سکیم کے لئے موزوں قرار دیا گیا تھا اور اب وہاں پر سکیم تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔جہاں پر 106 تین مرلہ کے مکانات اور 109 پانچ مرلہ کے پلاٹ قبضہ کے لئے تیار ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2016)

واسالاہور کے پاس جنریٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*7467: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسالاہور نے 15-2014اور16-2015کے دوران کتنے نئے جنریٹرز کس کمپنی سے خریدے،اور یہ کہاں کہاں استعمال ہو رہے ہیں؟

(ب) ان جنریٹرز میں سے اس وقت کتنے خراب اور کتنے درست حالت میں ہیں؟

(ج) کتنے خراب جنریٹرزایسے ہیں جنہیں گزشتہ ایک سال سے ٹھیک نہیں کروایا گیااس کی وجوہات بیان کریں؟

(د) ان جنریٹر کو چلانے کے لئے چوبیس گھنٹے کے دوران کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) یہ جنریٹرز چوبیس گھنٹے کے دوران کتنے گھنٹے چلائے جاتے ہیں اوران کو چلانے کے لئے روزانہ کتنا تیل فراہم کیا جاتا ہے؟

(و) گزشتہ دوسال کے دوران ان جنریٹرز کو کتنا تیل فراہم کیا گیااور اس پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے،جنریٹرز وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی18فروری2016تاریخ ترسیل25اپریل2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسالاہور نے 15-2014اور16-2015کے دوران کوئی نیا جنریٹر نہ خریدا۔

(ب) چونکہ مذکورہ بالا عرصہ میں کوئی نیا جنریٹر خریدا نہ گیا ہے لہذٰا اُسکے خراب اور درست ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) ایضا

(د) ایضا

(ہ) ایضا

(و) ایضا

<u>(تاریخ وصولی جواب 8اگست2016)</u>

لاہور پی پی 148 میں نصب ٹیوب ویلزاور بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7748: میاں محمد اسلم اقبال: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور صوبائی حلقہ پی پی 148 میں کل کتنے ٹیوب ویلز ہیں، انکی کیپسٹی کتنی ہے اور کب لگے نیز کیا تمام ورکنگ پوزیشن میں ہیں؟

(ب) واسا میں مارچ 16۔2013 تک نئی بھرتیوں کی تفصیلات بمعہ ڈومیسائل اور I.D Card پیش کی جائیں؟

(ج) کیاان بھرتیوں کواخبار میں مشتہر کیا گیاتو کاپی ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور صوبائی حلقہ پی پی 148 میں کل 33 ٹیوب ویلز ہیں اور تمام ورکنگ پوزیشن میں ہیں، اُنکی کیپسٹی اور ڈیٹ آف انسٹالیشن (date of installation) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) واسا میں مارچ 16۔2013 تک مختلف اسامیوں میں 216 نئی بھرتیاں کی گئی ہیں اُن میں سے 96 بھرتیاں بغیر اشتہار کے اُن واسا ملازمین کے لواحقین کے ذریعے پُر کی گئی ہیں جن کی دوران ملازمت وفات ہو جاتی ہے یا وہ طبعی طور پر مزید سروس جاری رکھنے کے قابل نہیں ہوتے جبکہ 120 بھرتیاں اخبار میں اشتہار کے ذریعے پُر کی گئی ہیں جس کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گی ہیں۔

(ج) ان بھرتیوں کواخبار میں مشتہر کیا گیا ہے جن کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2016)

ضلع لیہ کی سیوریج سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*7816: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) ضلع لیہ میں کل کتنے قصبوں، تحصیلوں اور چکوک میں سیوریج سکیم کی سہولت موجود ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چوک اعظم سٹی میں 2008 میں سیوریج سکیم شروع کی گئی تھی وہ آج تک نا مکمل ہے کیا وجہ ہے کہ آٹھ سال گزرنے کے بعد بھی یہ سکیم مکمل نہ ہو سکی ہے اور اس کی وجہ سے پورا شہر جوہڑ کی شکل اختیار کر چکا ہے، اس کا ذمہ دار کون ہے؟

(ج) کیا حکومت اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے اور یہ سکیم مکمل کرانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(د) کیا حکومت چوبارہ سٹی تحصیل ہیڈکوارٹرز پر سیوریج سکیم بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2016 تاریخ ترسیل 23 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع لیہ میں کل نو (9) ایسے قصبے، تحصیلیں اور چکوک ہیں جن میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سیوریج کا کام کیا ہے۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چوک اعظم شہر ضلع لیہ کی شہری نکاسی آب سکیم 2007-09-10 کو منظور ہوئی جس کا تخمینہ لاگت 56.078 ملین روپے تھا تاہم مالی سال 08-2007 کے دوران فنڈز جاری نہ ہو سکے اور کام شروع نہ ہو سکا۔ بعد ازاں مالی سال 09-2008 میں ریٹس کی تبدیلی کی وجہ سے مورخہ 2008-08-21 کو نکاسی آب کی سکیم کی دوبارہ منظور ہوئی جسکا تخمینہ لاگت 74.067 ملین روپے ہو گیا اس کے بعد مالی سال 10-2009 میں نئی آبادیاں شامل کرنے کی وجہ سے اس کی ترمیمی انتظامی منظوری مورخہ 10.03.2010 کو ہوئی جس میں سکیم کا تخمینہ لاگت بڑھ کر 124.023 ملین روپے ہو گیا۔ اس سکیم کے منظور شدہ سکوپ کا 86% کام مکمل ہو چکا ہے تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال 14-2013 میں Price variation کی مد میں ٹھیکیدار کو 10.485 ملین روپے کی ادائیگی کی گئی جس کی وجہ سے اس سکیم کا بقیہ 14% کام مکمل نہ کیا جا سکا۔ جسکے ذمہ داران کا تعین کرنے کی غرض سے سیکرٹری ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے ڈی جی، گجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو انکوائری آفیسر مقرر کیا ہے اور یہ انکوائری آخری مراحل میں ہے۔

مذکورہ سکیم کا جتنا کام مکمل ہو چکا ہے وہ تسلی بخش حالت میں چل رہا ہے اور ٹی۔ایم۔اے بجلی کے بل ادا کر رہا ہے۔

(ج) ذمہ داران کا تعین کرنے کی غرض سے سیکرٹری ہاؤسنگ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے ڈی جی، گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو انکوائری آفیسر مقرر کیا ہے اور یہ انکوائری آخری مراحل میں ہے۔

بقیہ 14% کام کو مکمل کرنے کے لئے 2nd Revised Estimate مبلغ 141.368 ملین منظوری کے مراحل میں ہے۔ 2nd Revised Estimate کی منظوری کے بعد اس کام کو مکمل کر دیا جائے گا۔ حکومت پنجاب نے اس مد میں رواں مالی سال 2016-17 کے لیے مبلغ 20.356 ملین کی رقم مختص کی ہے۔ جس سے سکیم کا سکوپ مکمل ہو جائے گا۔

(د) وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات کی روشنی میں محکمہ ہذا کی طرف سے تیار کردہ Feasibility Report کے مطابق شہر کے سیوریج منصوبہ کی تعمیر کے لیے 116.536 ملین روپے درکار ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

حکومت پنجاب کی طرف سے فنڈز کی دستیابی پر چوبارہ شہر میں سیوریج کا کام مرحلہ وار پروگرام کے تحت کیا جا سکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2016)

سرگودھا شہر اور اس کے گردونواح میں پینے کے پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*7818: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا شہر اور اس کے اطراف کے علاقہ میں پینے کے پانی کی حالت انتہائی ابتر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موضع دھریمہ، 113 جنوبی، 116 جنوبی، 44 جنوبی، 45 جنوبی، 115 جنوبی، 46 جنوبی اور پی پی 35 کے مزید چک میں واٹر سپلائی موجود تھی جو کہ مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے ختم ہو گئی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان چکوک میں اور دیگر ملحقہ چکوک میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ان علاقوں کو پینے کا صاف پانی مہیا ہو سکے گا؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2016 تاریخ ترسیل 23 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست ہے کہ سرگودھا شہر اور اطراف میں پانی کا کھارا ہے جو پینے کے قابل نہ ہے۔

(ب) متذکرہ واٹر سپلائی سکیمیں مکمل ہونے کے بعد چالو حالت میں دیکھ بھال کی غرض سے واٹر کورز کمیٹیوں CBO کو Hand Over کی گئی تھیں۔ متعلقہ CBO محدود مالی وسائل کی وجہ سے سکیموں کو چالو حالت میں نہ رکھ سکیں ہیں اور اب متذکرہ تمام سکیمیں بند پڑی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ واٹر سپلائی سکیم دھریمہ 1970 میں مکمل ہوئی تھی جو کہ اپنی مدت پوری کر چکی ہے۔

2۔ چک 113 جنوبی کی واٹر سپلائی سکیم 2012 میں دوبارہ بحال کی گئی اور سکیم چالو حالت میں رہی۔ محکمہ سوئی گیس نے دو ماہ قبل پائپ ڈالتے ہوئے واٹر سپلائی پائپ لائن مختلف جگہ سے توڑ دیا اور اب حکومت پنجاب کی طرف سے اس سکیم کے لیے مبلغ تین لاکھ روپے موصول ہوئے ہیں اور اب کمیونٹی کی مدد سے سکیم کو دوبارہ بحال کیا جارہا ہے۔

3۔ چک 116 جنوبی کی واٹر سپلائی سکیم 1990 میں مکمل ہوئی تھی جو کہ اپنی مدت پوری کر چکی ہے۔

4۔ چک 44 جنوبی کی واٹر سپلائی سکیم 2007 محکمہ پنجاب کمیونٹی واٹر سپلائی اینڈ سینیٹیشن پروجیکٹ نے مکمل کی تھی اب بوجہ چوری ٹرانسفارم و موٹر بند پڑی ہے۔

5۔ چک 45 جنوبی کی واٹر سپلائی سکیم مکمل کرنے کا بعد گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق چالو حالت میں 2009 میں چک کی CBO کے حوالے کر دی گئی بعد ازاں CBO کی طرف سے FESCO واجبات کی عدم ادائیگی کے باعث FESCO نے سکیم کا ٹرانسفارمر اتار لیا اور سکیم بند ہے۔

6۔ چک 115 جنوبی کی واٹر سپلائی سکیم پرانے پائپ نیٹ ورک کے ساتھ دوبارہ بحالی کیلئے 2009 میں منظور ہوئی جسکا کام مکمل کر دیا گیا اور سکیم چالو کر دی گئی۔ مگر اب CBO نے پرانے پائپ نیٹ ورک میں

بہت زیادہ لیکج ہونے کی وجہ سے سکیم بند کر دی ہے اور نئی پائپ لائن لگانے کا مطالبہ کیا ہے نئی پائپ لائن اور 10000 گیلن کی ٹینکی کے لئے فنڈز مہیا ہونے پر سکیم چالو کر دی جائے گی۔

7۔ چک 46 جنوبی کی واٹر سپلائی سکیم مکمل کرنے کے بعد چالو کر کے متعلقہ CBO کو دے دی گئی تھی بوجہ چوری ٹرانسفارمر سکیم بند ہو گئی چونکہ کمیونٹی کے پاس نئے ٹرانسفارمر کے لیے فنڈز نہ ہیں اس لیے سکیم بند پڑی ہے۔ سکیم کو چلانے کے لئے 4 عدد ٹرانسفارمر اور 2 عدد نئی موٹریں لگانے کی اشد ضرورت ہے۔

(ج) متذکرہ چکوک اور دیگر ملحقہ چکوک میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنا حکومت پنجاب کی ترجیحات میں شامل ہے۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں فنڈز مہیا ہونے پر ان علاقوں کو پینے کا صاف پانی مہیا ہو سکے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2016)</u>

وہاڑی:۔ سیوریج اور واٹر سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

*7924: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل وہاڑی کے بیشتر علاقوں میں پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے ؟

(ب) پی پی 236 وہاڑی کی کن آبادیوں میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت موجود نہ ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے ؟

(ج) حکومت ان آبادیوں کو کب تک یہ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کا طریقہ کار کیا ہو گا؟

(تاریخ وصولی 19 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل وہاڑی کی موجودہ کل آبادی 973263 افراد پر مشتمل ہے۔ تحصیل وہاڑی کے 4 یونین کونسل پر مشتمل اربن ایریا میں واٹر سپلائی کی سہولت میسر ہے اور باقی ایریا 237 گاؤں پر مشتمل ہے جن میں سے 29 گاؤں میں واٹر سپلائی کی سہولت میسر ہے۔ جس سے 284147 افراد پینے کے صاف پانی سے مستفید ہو رہے ہیں۔ تحصیل وہاڑی کے 208 گاؤں میں واٹر سپلائی کی سہولت میسر نہ ہے جس سے 689116 افراد پینے کے صاف پانی سے محروم ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)پی پی 236, حلقہ 8 یونین کونسل پر مشتمل ہے جن میں سے 4 یونین کونسل اربن ایریا پر مشتمل ہے اور باقی 4 یونین کونسل کے 49 گاؤں ہیں۔پی پی 236 کی موجودہ کل آبادی 305993 افراد پر مشتمل ہے۔پی پی 236 کے تمام اربن ایریا میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت میسر ہے۔ جبکہ 49 گاؤں میں سے 9 گاؤں میں واٹر سپلائی کی سہولت میسر ہے اور 40 گاؤں میں واٹر سپلائی کی سہولت موجود نہ ہے اس طرح 167217 افراد واٹر سپلائی کی سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں جبکہ 138776 افراد پینے کے صاف پانی سے محروم ہیں۔پی پی 236 کے تمام گاؤں میں جزوی طور پر ڈرینج کی سہولت میسر ہے۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)حکومت پنجاب مرحلہ وار تحصیل وہاڑی کے واٹر سپلائی اور سیوریج سے متعلقہ تمام مسائل کے حل کے لئے منصوبہ جات کی منظوری کا ارادہ رکھتی ہے اور لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنا حکومت کی اولین ترجیح میں شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2016)

فورٹ عباس شہر میں پینے کے پانی کی پائپ لائن کی تبدیلی کا مسئلہ

*7986:جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ فورٹ عباس شہر میں عرصہ دراز قبل ڈالی جانے والی پانی کی پائپ لائن زنگ آلودہ اور ختم ہو چکی ہے جس کی وجہ سے سیوریج اور واٹر سپلائی کا پانی مکس ہو رہا ہے؟

(ب)کیا حکومت ان پائپ لائنوں کو تبدیل کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)فورٹ عباس مین شہر اور ڈگی محلہ کی واٹر سپلائی سکیم 1985 میں بنی تھی جو کہ TMA کے زیرِ سایہ چل رہی ہے۔ جس کا ڈیزائن پیریڈ پورا ہو چکا ہے۔ جس کی وجہ سے پُرانی لائنوں میں گندے پانی کی مکسنگ ہو رہی ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت ان پائپ لائنوں کو ترجیحی بنیادوں پر تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس پر تقریباً 128.00 ملین روپے لاگت آئے گی۔ (تفصیل Annexure-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) منظوری اور فراہمی فنڈز پر اس پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2016)

این اے 63 جہلم کے علاقہ جات میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8076: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ این اے 63 جہلم میں کتنے چکوک / دیہات اور آبادیوں میں جہاں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت نہ ہے؟

(ب) مذکورہ چکوک / دیہات، قصبے اور آبادیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت حکومت کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ NA-63 جہلم میں درج ذیل آبادیوں میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت میسر نہ ہے

حلقہ این اے 63 تحصیل جہلم:

۱۔(یونین کونسل نارہ) چک ممندہ، جگتہ، رکھ جگتہ ۲۔(یونین کونسل نکہ خورد) چکری، رجڑوڑ، رکھ نورپور، کنگر، بنڈر ۳۔(یونین کونسل داریور) کوٹیرہ، پھڈیالہ، بجوالہ کلاں، واڑہ گجراں کھوکھر، کوٹلی سیداں ۴۔(یونین کونسل چوٹالہ) نواں لوک، خورد، میان بھمبر ۵۔(یونین کونسل سنگھوئی) طور، سنگھوئی، ملھو، گڑھا سلیم، رڑیالہ جنگو، رڑیالہ جگدیو، چک الاوال، نوگراں، کوٹ بصیرہ، کھائی کلیہ، کھائی کوٹلی ۶۔(یونین کونسل کوٹلہ فقیر) بھلی بھروال، کوٹلہ فقیر، بگا، رائیہ چک، مدو، بلہ، رکھ بھیلی

حلقہ این اے 63 تحصیل پنڈ دادنخان:

ا۔(یونین کونسل احمد آباد) گھروانہ، جاتو، موسیانہ، ۔نصراللہ پور، پنوار، قادرپور، سلوانہ ۲۔(یونین کونسل چک شادی) برج احمد خان، دیوان پور، کانیاں والا ۳۔(یونین کونسل دولت پور) کوٹ عمر، رکھ جلال پور ۴۔(یونین کونسل دھریالہ جالپ) اعظم پور، فتح پور، جاتی پور، کریم پور، ورنالی ۵۔(یونین کونسل گوپور) چنن پور، کوٹ کچا، پتھرندی، رنگ پور ۶۔(یونین کونسل گجر) کلس، کھلچی، موہل عامر پورے۔(یونین کونسل ہرن پور) فتح آباد، پیرووالا ۸۔(یونین کونسل جلالپور شریف) لدوا ۹۔(یونین کونسل پنڈی سیدپور) عبداللہ پور، ادمانہ، بھابھاں والا، کھیویں والا، پیراں والا، سگھرپور، شاکرپور، شیرپور، سیداں والا ۱۰۔(یونین کونسل ساؤوال) غریب وال۔

(ب) مذکورہ دیہات میں گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق مرحلہ وار واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ بیشتر دیہات میں نکاسی آب کے لیے گلیاں نالیاں لوکل گورنمنٹ وTMA کے تحت بنائی گئی ہیں جبکہ موجودہ مالی سال 17-2016 کے ترقیاتی پروگرام کے تحت نرومی ڈھن، ملکانہ چشمہ پر مشتمل 31 گاؤں وسوڈھی گجر کو واٹر سپلائی سے مستفید کیا جارہا ہے۔اس کے علاوہ گاؤں چوٹالہ تحصیل جہلم وپنن وال تحصیل پنڈدادنخان کے لئے مکمل ڈرینج سکیم منظور کی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2016)</u>

لاہور میں صاف پینے کے پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*8099: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کی صرف 40 فیصد آبادی کو صاف پینے کا پانی میسر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ واسا اور دیگر متعلقہ اداروں کی ڈیمانڈ کے مطابق لاہور شہر کے باسیوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے 246 ارب روپے ہونے چاہئیں؟

(ج) سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران کتنی رقم صاف پانی کی فراہمی کے منصوبہ جات پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(د) مالی سال 17-2016 میں کتنی رقم صاف پانی کی فراہمی کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2016 تاریخ ترسیل 29 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ واسا اپنی حدود کے اندر %90 آبادی کو صاف پانی مہیا کر رہا ہے اور 10 فیصد آبادی میں واسا کا سسٹم نہیں ہے۔ اپنے نظام کے اندر پانی کا معیار بہتر رکھنے کیلئے واسا باقاعدگی سے ٹیوب ویل اور لوگوں کے گھروں سے نمونے Water smaples لے کر ٹیسٹ کرتا رہتا ہے۔ اگر کہیں پانی کے معیار میں کمی نظر آئے تو واسا فوراً وہاں پر فلشنگ (Flushing) بھی کرتا ہے اور جراثیم کے خاتمہ کیلئے کلورین بھی پانی میں انجیکٹ کی جاتی ہے۔ جہاں تک پانی میں آرسینک کی موجودگی کا تعلق ہے یہ قدرتی طور پر زیر زمین موجود ہے اِس کے سد باب کیلئے واسا نے 399 آرسینک فلٹریشن پلانٹ لگانے کے پروجیکٹ منظور کروائے ہیں ان میں سے 279 پلانٹ مکمل ہو کر چل رہے ہیں جبکہ 120 پر کام جاری ہے اور یہ فلٹریشن پلانٹس 2017 کے آخیر میں آپریشنل ہو جائیں گے۔

(ب) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ لاہور میں واٹر اور سیوریج کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے 200 ارب روپے چاہیے۔ اس کے اندر نہ صرف تمام بوسیدہ اور ناقص پائپ تبدیل کیے جانے ہیں بلکہ دریا یا نہر (بی آر بی دی کینال) پر صاف پانی کی فراہمی کیلئے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانا ہے اور دریائے راوی کے ساتھ سیوریج کے پانی کی ٹریٹمنٹ کیلئے بھی ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ (Wast water Treatment Plant) کی تنصیب بھی ضروری ہے۔

(ج) واسا لاہور میں صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پانی کے پائپوں کو مرحلہ وار تبدیل کیا جا رہا ہے۔ گیسٹر وفیز-II میں 1758.042 ملین کا پیکج 2014 میں منظور ہوا تھا۔

سال 15-2014 میں 468.387 ملین اور سال 16-2015 میں 740 ملین خرچ ہوئے ہیں۔

اس بات کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ گیسٹر وفیز I اور II کے تحت تبدیل کی جانے والی پائپ لائن، کل واٹر سپلائی سسٹم کا 20 فیصد بنتے ہیں اور باقی لائینوں کو بھی مرحلہ وار تبدیل کرنے کا پروگرام ہے۔

(د) مالی سال 17-2016 میں صاف پانی کی فراہمی کے لیے 549.655 ملین مختص کیے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2016)</u>

فیصل آباد:۔ واسا کے سسٹم میں گندہ پانی ڈالنے والی فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

*8312: میاں طاہر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنی Dying یونٹ / فیکٹری کا گندہ پانی / used واٹر اس وقت واسا کے سیوریج سسٹم میں ڈالا جارہا ہے ان فیکٹریوں کے نام اور جگہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنی فیکٹریوں نے WASA سے باقاعدہ کتنے گندے پانی کو سسٹم میں ڈالنے کی اجازت حاصل کی ہوئی ہے اور کتنی فیکٹریاں غیر قانونی طور پر اپنا گندہ پانی سیوریج سسٹم میں ڈال رہی ہیں؟

(ج) ان فیکٹریوں سے WASA سالانہ کتنی رقم وصول کرتا ہے جو غیر قانونی فیکٹریاں ہیں کیا ان سے بھی رقم وصول کی جاتی ہے یا ان کو جرمانہ کیا گیا ہے تفصل سال 2015 اور 2016 کی فراہم کی جائے

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) فیصل آباد شہر میں ڈائنگ یونٹس / فیکٹریاں جو اپنا استعمال شدہ گندہ پانی واسا کے سیوریج سسٹم میں ڈال رہی ہیں انکی کل تعداد 928 ہے جن کے نام اور جگہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اِس وقت 928 فیکٹریوں نے اپنا استعمال شدہ پانی واسا کے سیوریج سسٹم میں ڈالنے کی اجازت حاصل کر رکھی ہے اس کے علاوہ کسی بھی ڈائینگ یونٹ / فیکٹری کو واسا کے محدود سسٹم میں سیوریج کا پانی ڈالنے کی اجازت نہیں دی جاتی اگر کوئی صنعتی یونٹ یا فیکٹری غیر قانونی طور پر استعمال شدہ پانی ڈالنے کی کوشش کرے تو اس کا کنکشن فوری منقطع کر دیا جاتا ہے۔

(ج) واسا فیصل آباد اِن فیکٹریوں سے سالانہ اوسطاً 6 کروڑ روپے وصول کرتا ہے واسا سروس ایریا میں ایسی کوئی غیر قانونی فیکٹری موجود نہیں جس سے رقم وصول کی گی یا جرمانہ کیا گیا ہو مالی سال 16-2015 کے دوران واسا نے اپنی رجسٹرڈ فیکٹریوں سے سیوریج کی مد میں 6 کروڑ 25 لاکھ روپے وصول کیئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2016)

فیصل آباد:۔ واسا کے ٹیوب ویل و دیگر تفصیلات

*8313: میاں طاہر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) واسا فیصل آباد نے کتنے ٹیوب ویل نصب کیے ہوئے ہیں؟

(ب)واسا فیصل آباد کتنے فیصد شہریوں کو پانی فراہم کر رہا ہے اور کتنی آبادی کو پانی فراہم نہیں کر سکتا اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج)واسا فیصل آباد نے سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران کتنی رقم کی ہے اور کس کس منصوبہ پر خرچ کی ہے؟

(د)اس وقت اس شہر میں واسا کون کون سے منصوبہ جات چل رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسا فیصل آباد نے شہریوں کو پانی مہیا کرنے کے لئے مختلف استعداد کے 81 ٹیوب ویل نصب کر رکھے ہیں

(ب)واسا فیصل آباد اس وقت 3.2 ملین کی آبادی میں سے 72% کو پانی کی سہولت اور 75% بادی کو سیوریج کی سہولت مہیا کر رہا ہے۔ واسا نے بقیہ آبادی کو پانی کی سہولت مہیا کرنے کیلئے گورنمنٹ کو مختلف منصوبہ جات تجویز کیے ہیں ان منصوبہ جات کی تکمیل سے تمام آبادی کو پانی کی سہولت مہیا ہو جائے گی۔ تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ا

(ج)واسا فیصل آباد نے مالی سال 15-2014 کے دوران سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) کے تحت 1593.633 ملین روپے اور پنجاب سٹیز گورننس امپروومنٹ پروجیکٹ (PCGIP) کے تحت 338.140 ملین روپے خرچ کیے جبکہ مالی سال 16-2015 کے دوران سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) کے تحت 1024.179 ملین روپے اور پنجاب سٹیز گورننس امپروومنٹ پروجیکٹس (PCGIP) کے تحت 121.864 ملین روپے خرچ کیے۔

(د) تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2016)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
29 نومبر 2016ء	سیکرٹری

بروز جمعرات یکم دسمبر 2016 کو محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	قاضی احمد سعید	6342-6341
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2409-2408
3	ڈاکٹر مراد راس	4736
4	محترمہ نگہت شیخ	5537-5517
5	محترمہ خدیجہ عمر	5612-5610
6	جناب طارق محمود باجوہ	6183
7	جناب محمد نعیم انور	7986-6218
8	میاں محمد اسلم اقبال	7748-6683
9	جناب محمد عارف عباسی	6726
10	جناب امجد علی جاوید	7068-7067
11	محترمہ راحیلہ انور	8076-7168
12	چودھری عامر سلطان چیمہ	7412-7258
13	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	7278-7277
14	جناب احسن ریاض فتیانہ	7379
15	چودھری اشرف علی انصاری	7400-7395
16	محترمہ مدیحہ رانا	7447
17	محترمہ حناپرویز بٹ	7467
18	سردار قیصر عباس خان مگسی	7816
19	چودھری فیصل فاروق چیمہ	7818
20	محترمہ شمیلہ اسلم	7924

8099	محترمہ فائزہ احمد ملک	21
8313۔8312	میاں طاہر	22
		23